

فیملی ایڈوینچر کے لیے

# تدریسی محرکات



## 30\_ تنازعات کیوں اہم ہیں

بچوں کی بہت سی خواہشات ہوتی ہیں، یہ بالکل عام بات ہے۔ بہت سے والدین کو جس مشکل کا سامنا ہوتا ہے وہ یہ ہے کہ کسی خواہش کے پوری نہ ہونے پر اس سے کیسے نمٹا جائے۔ گلی میں پر تشدد چیخنے کا حملہ یا دن کے دوران بہت زیادہ تعداد میں بحث و مباحثے والدین کو تھکا اور مایوس کر دیتے ہیں۔

### تنازعہ دراصل کیسے ہوتا ہے اور بچے اس عمل میں کیا سیکھتے ہیں؟

- 1- بچے کی ایک خواہش ہے۔
- 2- آپ بطور والدین یا دادا/دادی اب ہاں کہہ سکتے ہیں - اگر ایسا آپ کے لیے صحیح ہے۔ آپ نہیں بھی کہہ سکتے ہیں اگر آپ نہیں کہنے پر قائل ہیں۔ اگر آپ صرف آدھے دل سے نہیں کہتے ہیں، تو بچہ اسے محسوس کر لیتا ہے اور مانگنا یا چیخنا شروع کر دیتا ہے جب تک کہ آپ آخر میں پھر اسے ہاں نہیں کہہ دیتے۔ ایسی صورت میں، آپ شروع سے ہی بچے کی خواہش پر متفق ہو سکتے ہیں!
- 3- یا آپ یہ بھی کہہ سکتے ہیں کہ آپ کو پہلے اس بارے میں سوچنے کی ضرورت ہے۔ ایسا کرتے ہوئے، بچے اور خود کو سنجیدگی سے لیں اور سب کو جلد بازی میں فیصلہ کرنے سے روکیں۔
- 4- اگر آپ ایک واضح نہیں کا اظہار کرتے ہیں، تو عموماً اب ایک تنازعہ شروع ہو گا! یہ بچے کے کردار اور مزاج کے لحاظ سے شدت میں مختلف ہو سکتا ہے: یہ رونے لگ سکتا ہے، خود کو فرش پر گرا سکتا ہے، یا چیخ سکتا ہے۔ بالکل یہی وہ تنازعہ ہے، بہت زیادہ اعصاب شکن، جس سے زیادہ تر والدین ڈرتے ہیں! لیکن یہ لڑائی اہم ہے۔ اس عمل میں، بچہ اپنے مفادات کے لیے ڈٹ جانا سیکھتا ہے۔
- 5- وہ شرمندہ ضمیر کے بغیر سکون سے اپنی نہیں پر قائم رہ سکتے ہیں۔ یہ ضروری ہے کہ جب بچہ شدید غصے میں ہو تو اسے اس کی خواہش اور ردعمل پر تنقید، تذلیل، تضحیک یا تذلیل نہ کی جائے۔
- 6- اگر آپ نہیں پر قائم رہتے ہیں، تو بچہ لڑائی کے بعد بہت مایوسی یا اداسی محسوس کرے گا! یہ اب اکیلا رہنا چاہے گا، اب کوئی اس پر حملہ نہ کرے، یہ میز کے نیچے چھپے گا یا کمرے کے دروازے فرار ہونے لگے گا۔ تنہا ہو جانا اب ایک عام بات ہے۔ بچے کو اب اپنی خواہش کو باطنی طور پر الوداع کہنا چاہیے۔ اگر بچے کو اکیلا ہونے دیا جائے تو یہ اچھا ہے۔ آپ کو ابھی بچے کو خوش کرنے کی ضرورت نہیں ہے، اسے یقین دلائیں، ہر بات کو وسعت سے بیان کریں۔ بچے کو اب اپنے لیے وقت چاہیے۔ یہ اپنی مایوسی پر عمل کاری کرتا ہے۔

یہ تجربہ بچوں کو یہ سیکھنے کی جانب لے جاتا ہے کہ دوسرے لوگ ان سے مختلف ہیں۔ اس عمل کاری کے دوران، جسم ہارمونز جاری کرتا ہے جو دماغ کی پختگی کو متحرک کرتے ہیں۔ اس عمل میں ہم احساسی کو تقویت ملتی ہے۔ اپنی مایوسی پر قابو پاتے ہوئے، خواہشات کو بار بار الوداع کہنا سیکھنا، ایک اہم تجربہ ہے جس کی بچے کو زندگی بھر ضرورت پڑے گی۔

7- ایک خاص وقت کے بعد، سکون واپس لوٹ آتا ہے۔ بیشتر مرتبہ، بچہ خود ہی راہ فرار سے واپس آجاتا ہے اور حیرت انگیز طور پر نسبتاً پرسکون ہوتا ہے۔ اہم بات یہ ہے کہ والدین کو "لڑنے جھگڑنے والی سوچ" کو روکنا چاہیے اور نظر انداز کر کے آگے بڑھنا چاہیے۔

جیسپر جول کہتا ہے کہ آنسو بھی پرورش کا ایک حصہ ہوتے ہیں جس کی بچوں کو ضرورت ہے بصورت اگر وہ دوسروں کے ساتھ با وثوق اور حقیقی تعلقات مربوط کرنا چاہتے ہیں۔ یہ محبت نہیں جس کی وجہ سے والدین اپنے بچوں کو مایوسی سے بچاتے ہیں۔ یہ یا تو جذباتیت ہے یا ایک اچھے والدین کے طور پر تجربہ کرنے کی خواہش، بقول جول۔ اس طرح کے تنازعات میں بچہ مایوسی کو برداشت کرتا اور تنازعات کے حل کی مہارتیں سیکھتا ہے، جہاں اس کے وقار کا احترام کیا جاتا ہے، لیکن اس کی ہر خواہش پوری نہیں ہوتی ہے۔ محبت کا مطلب بھی یہ ہے کہ کبھی کبھار سب کی بھلائی کے لیے "نہیں" کہا جائے۔

متن: الزبتھ کوستاسچر  
www.familie.it